بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا نہ کھانے کی قسم اٹھائی اور پاپڑ کھالئے تو قسم کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی نے قسم کھائی ہو کہ وہ کھانا نہیں کھائے گی اور انہوں نے کھانے کی چیزیں کھالیں مثلاً پاپڑ وغیرہ تو کیا قسم ٹوٹ جائے گی؟ حالانکہ قسم کھاتے وقت نیت یہ کی تھی کہ میں صرف کھانا نہیں کھاؤں گی باقی دیگر چیزیں کھالوں گی۔

جواب

اس صورت میں ان کی قسم نہیں ٹوٹے گی، یعنی وہ حانث نہیں ہوں گی، کیونکہ پاپڑ وغیرہ کھانے کو ہمارے عرف میں کھانا کھانا نہیں کہا جاتا اور قسم کا مدار عرف پر ہوتا ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ الفاظ کہتے ہوئے ان کی نیت بھی یہ تھی کہ میں صرف کھانا نہیں کھاؤں گی، باقی چیزیں کھالوں گی تو ان کی نیت کے اعتبار سے بھی وہ پاپڑ وغیرہ کھانے کی وجہ سے حانث نہیں ہوں گی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: "الأصل أن الالفاظ المستعملة فی الأیمان مبنیة علی العرف عندنا کذا فی الکافی" ترجمہ: اصل یہ ہے کہ ہمارے نزدیک قسم میں استعمال ہونے والے الفاظ کی بنا عرف پر ہوتی ہے، کافی میں اسی طرح ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج 2، ص 75، مطبوعہ کراچی)

اسی میں ہے: "ولو حلف لا یأکل طعاماً فإن ذلک یقع علی ما یؤکل علی سبیل الإدام مع الخبز ولا یقع علی الھلیلج و السقمونیا کذا فی البدائع" ترجمہ: اگر قسم کھائی کہ کھانا نہیں کھائے گا تو اس سے مراد وہ کھانا ہوگا جو سالن کے ساتھ روٹی کھائی جاتی ہے، لہذا اگر اس نے ہڑ کھالی یا اسہال کی دوا کھائی تو اس سے حانث نہیں ہوگا، بدائع میں اسی طرح ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج 2، ص 93، مطبوعہ کراچی)

اسی میں دوسرے مقام پر ہے: "ولو حلف لا یأکل طعاماً ینوی طعاماً بعینه أو حلف لا یأکل لحماً ینوی لحماً بعینه فأکل غیر ذلک لم یحنث کذا فی المبسوط" ترجمہ: اور اگر قسم کھائی کہ کھانا نہیں کھائے گا اور اس سے کوئی خاص کھانا مراد لیا، یا قسم کھائی کہ گوشت نہیں کھائے گا، اس سے کوئی خاص گوشت مراد لیا تو اس کے علاوہ دوسرا کھانا یا گوشت کھانے کی وجہ سے حانث نہیں ہوگا، مبسوط میں اسی طرح ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج 2، ص 93، مطبوعہ کراچی)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں : "قسم کھائی کہ کھانا نہیں کھائے گا اور کوئی ایسی چیز کھائی جسے عرف میں کھانا نہیں کہتے ہیں، مثلاً دودھ پی لیا یا مٹھائی کھالی تو قسم نہیں ٹوٹی۔ "(بہارشریعت، ج2، ح9، ص339، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں : "قسم کھائی کہ گوشت نہیں کھائے گا اور کسی خاص گوشت کی نیت ہے تو اس کے سوا دوسرا گوشت کھانے سے قسم نہیں ٹوٹے گی، یوہیں قسم کھائی کہ کھانا نہیں کھائے گا اور خاص کھانا مراد لیا تو دوسرا کھانا کھانے سے قسم نہ ٹوٹے گی۔ " (بہارشریعت، ج2، ح9، ص336، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-7184

تاریخ اجراء : 28 شعبان المعظم 1444ھ/21 مارچ 2023ء